سوال

(17)جھٹکا لگ جانے سے جانور مر جائے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جھٹکا کئے ہوئے جانوروں کا چمڑا پاک ہے یا نہیں، اور اس کی تجارت درست ہے، یا نہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو جانور جھٹکا سے مارا جاتا ہے وہ حکم میں مردار کے ہے اور مردار کا چمڑا بعد دباغت دینے کے پاک ہو جاتا ہے اور جب اس کا چمڑا پاک ٹھہرا تو جس طرح چاہے اس سے نفع حاصل کر سکتا ہے اس لیے اس کی اگر تجارت کی جائے تو جائز ہے۔ واللہ اعلم بالصواب حررہ العبد العاجز عین الدین عفی عنہ (سید محمد نذیر حسین)
ھو الموافق:...جھٹکا کئے ہوئے جانوروں کا چمڑا قبل دباغت کے ناپاک ہے اور اس کی تجارت جائز نہیں اور بعد دباغت کے پاس ہے اور اس کی تجارت بھی جائز ہے۔ واللہ اعلم کتبہ محمد عبدالرحمن المبارکپوری عفی عنہ (الجواب صحیح: علی محمد سعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان) (فتاویٰ نذیریہ جلد اوّل ص ۱۹۹)

ہذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد 1 ص 28

محدث فتویٰ